سوال

(580)بیٹی وداماد کو ترکہ کی صورت میں زمین دینا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی بیٹی وداماد کو ترکہ کی صورت میں کچھ زمین دے کر راضی کیا تھا۔ دونوں بیٹی داماد کھا رہے تھے لیکن دینے والا انتقال کر گیا۔ اس وقت اس لڑکی کے بھائی نے وہی زمین اس کے ہاتھ سے چھین لی۔ اب وہ زمین صرف لڑکی کا حق ہوگا۔ یا بھائی کا بھی ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ سے معلوم ہوتا ہے کہ باپ نے لڑکی کو اراضی ہبہ کردی تھی۔ اور قبضہ بھی کروایا۔ اس لئے وہ لڑکی کی میت ہوگئی۔ اور اگر محض فائدہ اٹھانے کو دی تھی۔ اور ہبہ نہیں کی۔ تو باپ کے سارے ترکہ میں داخل رہ کر تقسیم ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص551

محدث فتویٰ